4671CH06

6

احسان کا بدلہ احسان

بہت دنوں کا ذکر ہے، شہر عادل آباد میں ایک بہت دولت مند دکان دار تھا۔ دُور دُور کے ملکوں سے اس کا لین دین تھا۔ اس کے پاس ایک گھوڑا تھا، جو اس نے بہت دام دے کر ایک عرب سے خریدا تھا۔

ایک دن وہ دکان دار تجارت کی غرض سے گھوڑے پر سوار ہو کر جا رہا تھا کہ بے خیالی میں شہر سے بہت دور نکل گیا اور ایک جنگل میں جا نکلا۔ ابھی یہ اپنی دُھن میں آگے جا رہا تھا کہ پیچھے سے چھے آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ اس نے ان کے دو ایک وار تو خالی دیے، لیکن جب دیکھا کہ وہ چھے ہیں تو سوچا کہ اچھّا یہی ہے کہ ان سے بچ کر نکل چلوں۔ اس نے گھوڑے کو گھر کی طرف پھیرا، لیکن ڈاکوؤں نے بھی اپنے گھوڑے پیچھے ڈال دیے۔ اب تو عجیب حال تھا، سارا جنگل گھوڑوں کی ٹاپوں سے گونج رہا تھا۔ سچ یہ ہے کہ دکان دار کے گھوڑے نے اسی دن اپنے دام وصول کرا دیے۔ کچھ دیر بعد ڈاکوؤں کے گھوڑے پیچھے رہ گئے اور گھوڑا دُکان دار کی جان بچا کر اسے گھر لے آیا۔

© NCERT not to be republished

اس روز گھوڑے نے اتنا زور لگایا کہ اس کی ٹانگیں بے کار ہو گئیں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ کچھ دنوں بعد غریب کی آنکھیں بھی جاتی رہیں۔ لیکن دکان دار کو اپنے وفادار گھوڑے کا احسان یاد تھا۔ چنانچہ اس نے سائیس کو حکم دیا کہ جب تک گھوڑا جیتا رہے، اس کو روز صبح و شام چھے سیر دانہ دیا جائے اور اس سے کوئی کام نہ لیا جائے۔ لیکن سائیس نے اس حکم پر عمل نہ کیا۔ وہ روز بروز گھوڑے کا دانہ کم کرتا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایک روز اسے اپاہج اور اندھا سمجھ کر اصطبل سے نکال دیا۔ بے چارہ گھوڑا رات بھر بھوکا پیاسا، بارش اور طوفان میں باہر کھڑا رہا۔ جب صبح ہوئی تو جوں توں کر کے وہاں سے چل دیا۔

اسی شہر عادل آباد میں ایک بڑی مسجد اور ایک بڑا مندر تھا۔ ان میں نیک مسلمان اور ہندو آکر اپنے اپنے ڈھنگ سے خدا کی عبادت کرتے اور اس کو یاد کرتے تھے۔ مندر اور مسجد کے بیچ میں ایک بہت اونچا مکان تھا، اس کے بیچ میں ایک بڑا سا کمرا تھا۔ کمرے میں ایک بہت بڑا گھنٹا لٹکا ہوا تھا جس میں ایک لمبی سی رسّی بندھی ہوئی تھی۔ اس گھر کا دروازہ دن رات کھُلا رہتا۔ شہر عادل آباد میں جب کوئی کسی پر ظلم کرتا یا کسی کا مال دبا لیتا یا کسی کا حق مار لیتا تو وہ اس گھر میں جاتا، رسّی پکڑ کر کھینچتا۔ یہ گھنٹا اِس زور سے بجتا کہ سارے شہر کو خبر ہو جاتی۔ گھنٹے کے بجتے ہی شہر کے سچے، نیک دل ہندو اور مسلمان وہاں آجاتے اور فریادی کی فریاد سن کر انصاف کرتے۔

اتفاق کی بات کہ اندھا گھوڑا بھی صبح ہوتے ہوتے اس گھر کے دروازے پر جا نکلا۔ دروازے پر کچھ روک ٹوک

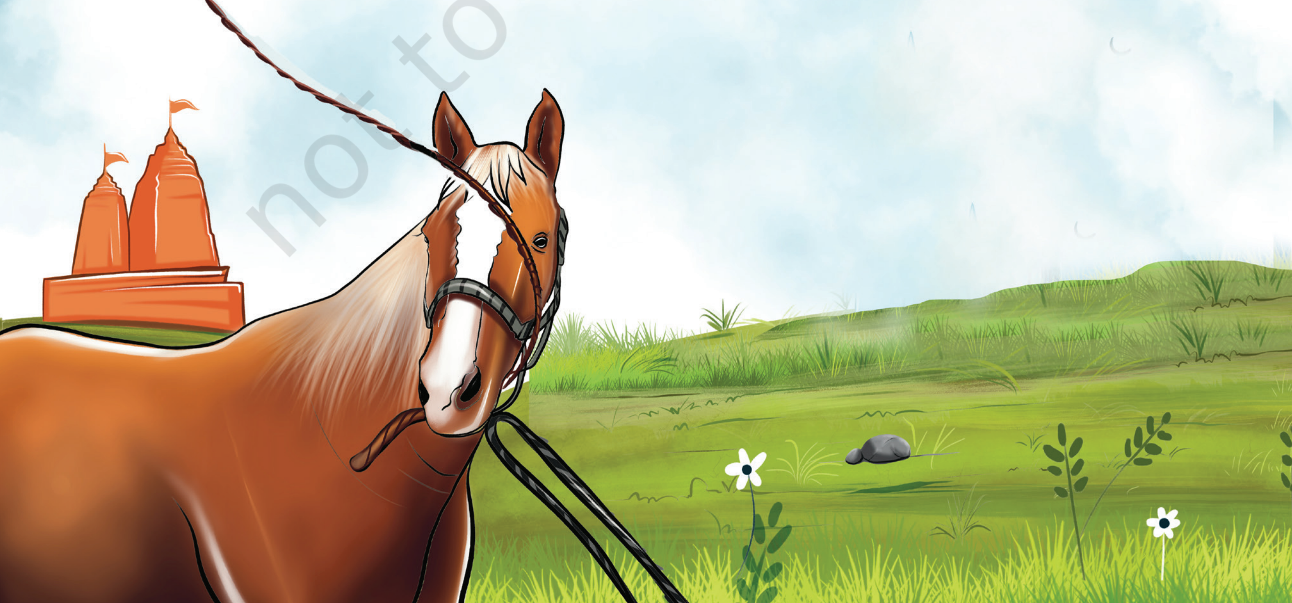

© NCERT not to be republished

تو تھی نہیں، گھوڑا سیدھا گھر میں گھس گیا۔ بیچ میں رسّی لٹکی تھی، غریب مارے بھوک کے ہر چیز پر منہ چلاتا تھا۔ رسّی جو اس کے بدن سے لگی تو وہ اسی کو چبانے لگا۔ رسّی جو ذرا کھنچی تو گھنٹا بجا۔ مسلمان مسجد میں نماز کے لیے جمع تھے، پجاری مندر میں پوجا کر رہے تھے۔ گھنٹا جو بجا تو سب چونک پڑے اور اپنی اپنی عبادت ختم کر کے سب اس گھر میں آن کر جمع ہو گئے۔ شہر کے پنچ بھی آ گئے۔

پنچوں نے پوچھا ”یہ اندھا گھوڑا کس کا ہے؟“

لوگوں نے بتایا ”فلاں تاجر کا ہے۔ اِس گھوڑے نے تاجر کی جان بچائی تھی۔“ پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ تاجر نے اسے نکال باہر کیا ہے۔ پنچوں نے تاجر کو بلوایا۔ ایک طرف اندھا گھوڑا تھا۔ اُس کی زبان نہ تھی جو شکایت کرتا۔ دوسری طرف تاجر کھڑا تھا، شرم کے مارے اس کی آنکھیں جھکی تھیں۔

پنچوں نے کہا ”تم نے اچھا نہیں کیا... اِس گھوڑے نے تمھاری جان بچائی اور تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ تم آدمی ہو، یہ جانور ہے۔ آدمی سے اچھا تو جانور ہی ہے۔ ہمارے شہر میں ایسا نہیں ہوتا۔ ہر ایک کو اس کا حق ملتا ہے۔ احسان کا بدلہ احسان سمجھا جاتا ہے۔“

تاجر کا چہرہ شرم سے سُرخ ہو گیا، اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ بڑھ کر اُس نے گھوڑے کی گردن میں ہاتھ ڈال دیا۔ اُس کا منہ چوما اور کہا ”میرا قصور معاف کر“ یہ کہہ کر اس نے وفادار گھوڑے کو ساتھ لیا اور گھر لے آیا۔ پھر اس کے لیے ہر طرح کے آرام کا انتظام کر دیا۔

—— ڈاکٹر ذاکر حسین

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

حق	:	سچ
دولت مند	:	مال دار، امیر
وفادار	:	وفا کرنے والا
سائیس	:	گھوڑوں کی دیکھ بھال کرنے والا ملازم
اصطبل	:	گھوڑوں کے رہنے کی جگہ
فریادی	:	فریاد کرنے والا، انصاف چاہنے والا
تاجر	:	تجارت کرنے والا، سوداگر

غور کرنے کی بات

- اس کہانی میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ہمیں دوسروں کے ساتھ ہمیشہ بھلائی اور ہم دردی سے پیش آنا چاہیے۔ اسی کو احسان کا نام دیا گیا ہے۔ احسان کے حق دار انسان ہی نہیں بلکہ جانور بھی ہیں۔

سوچیے اور بتائیے

1. دکان دار نے ڈاکوؤں سے بچ کر نکلنے کی بات کیوں سوچی؟
2. دکان دار کی جان بچانے کے بعد گھوڑا کس پریشانی میں مبتلا ہوا؟
3. سائیس نے گھوڑے کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
4. لوگوں کو گھوڑے کی حالت کا کیسے اندازہ ہوا؟
5. اگر کسی کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہو تو آپ کیا کریں گے؟
6. لوگوں کو گھنٹا بجانے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں کو دیے ہوئے لفظوں سے بھریے

بے کار روک حملہ تاجر تجارت

1. دکان دار ________ کی غرض سے گھوڑے پر سوار ہو کر جا رہا تھا۔
2. چھے آدمیوں نے اس پر ________ کر دیا۔
3. گھوڑے کی ٹانگیں ________ ہو گئیں۔
4. دروازے پر کچھ ________ ٹوک تو تھی نہیں۔
5. اس گھوڑے نے ________ کی جان بچائی تھی۔

نیچے دیے گئے الفاظ کے واحد لکھیے

1. ملکوں : ________
2. آدمیوں : ________
3. ڈاکوؤں : ________
4. پنچوں : ________

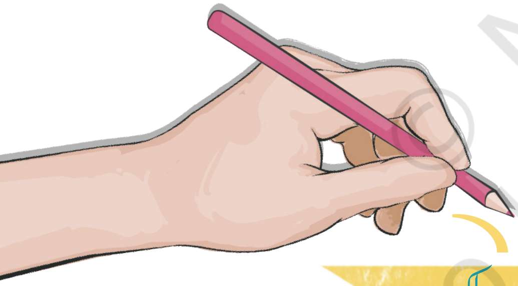

درج ذیل جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے

1. تاجر شرمندہ ہوا اور گھوڑے کو اپنے ساتھ گھر لے آیا۔
2. گھوڑا دکان دار کی جان بچا کر اسے گھر لے آیا۔
3. پنچوں نے تاجر کو بلوایا۔
4. عادل آباد میں ایک دولت مند دکان دار تھا۔

not to be republished © NCERT

5. گھوڑے نے انصاف کی رسّی کو کھینچا۔
6. گھوڑے کی ٹانگیں بے کار ہو گئیں۔
7. دولت مند دکان دار پر ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔
8. دکان دار نے گھوڑے کے احسان کا خیال کر کے سائیس کو حکم دیا کہ جب تک گھوڑا زندہ رہے اسے روزانہ چھ سیر دانہ دیا جائے۔
9. سائیس نے گھوڑے کو اصطبل سے نکال دیا۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- پچھلے سبق میں آپ محاورے کے بارے میں معلوم کر چکے ہیں۔ نیچے دیے ہوئے محاوروں میں صحیح لفظ بھریے:

1. ____________ تلے اندھیرا ہونا — دیوار، درخت، چراغ
2. آنکھوں میں ____________ جھونکنا — مٹّی، دھول، پانی
3. اپنے منھ میاں ____________ بننا — طوطا، مٹّھو، بندر
4. آگ میں ____________ ڈالنا — پانی، تیل، گھی
5. دانتوں تلے ____________ دبانا — ہاتھ، ناخن، انگلی

- آپ پہیلیوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی پہیلیوں کو اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر ان کا حل تلاش کرنے کی کوشش کیجیے۔

1. نیچے پٹکو اوپر جاتی — اوپر سے پھر نیچے آتی
اونچی اونچی کود لگاتی — گول گول ہوں تم کو بھاتی

© NCERT not to be republished

2. پتی پتی اس کی ہری ہے   پس جائے تو لال پری ہے
پیاری پیاری اُس کی لالی   اس سے خوش ہر لڑکی بالی

3. گول گول ہوں نرم نرم ہوں   آدھی پھل ہوں آدھی پھول
چاہے کاٹ کاٹ کر کھاؤ   چاہے پوری چٹ کر جاؤ

4. پنکھ نہیں پر اڑتی ہوں   ہاتھ نہیں پر لڑتی ہوں
کسی کے ہاتھ سے لڑتی ہوں   کٹ جاؤ تو نیچے آجاتی ہوں

عملی کام

- اپنے اسکول کی لائبریری سے کوئی ایسی کہانی تلاش کر کے کلاس روم میں سنائیے جس میں کسی بے زبان جانور نے اپنے مالک کے ساتھ وفاداری اور محبت کا سلوک کیا ہو۔
- پرانے زمانے میں انصاف کے لیے فریاد کے کون کون سے طریقے تھے اور یہ آج سے کس طرح مختلف تھے۔ اپنے استاد یا گھر کے بڑوں سے معلوم کیجیے اور انھیں لکھیے۔ آپ انٹرنیٹ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

چاند پہ جا پہنچا انسان

جو بھی مشکل راہ میں آئی پل میں تھی آسان
اپنی ہمت سے انساں نے مارا وہ میدان
مٹی بولی میرے دل کا نکلا آج ارمان

چاند پہ جا پہنچا انسان

راکٹ ایک اُڑا دھرتی سے اور ہوا میں پہنچا
اس کو ہوا سے کیا لینا تھا، دور فضا میں پہنچا
اس سے بھی کچھ آگے نکلا اور خلا میں پہنچا

ہمت! میں تیرے قربان
چاند پہ جا پہنچا انسان

© NCERT not to be republished

جو بھی مشکل راہ میں آئی پل میں تھی آسان
اب مریخ بھی دور نہیں ہے چاند پہ جانے والے
تیری ہمت پر نازاں ہیں آج زمانے والے
دور زمین سے سیّاروں کا کھوج لگانے والے
علم و ہنر کی ایک نئی تاریخ بنانے والے

تیرا کام ہے عالی شان
ہمت! میں تجھ پر قربان
چاند پہ جا پہنچا انسان
جو بھی مشکل راہ میں آئی پل میں تھی آسان

— جگن ناتھ آزاد

(پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished